تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

31-12-94

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

خبرنامہ

جلد نمبر 4 — شمارہ 1 — 28 دسمبر تا 3 جنوری 1995ء — 24 رجب تا 30 رجب 1415ھ — قیمت فی پرچہ: ۱ روپے

ہماری سیاست بڑے زمینداروں‘ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کا کھیل ہے ڈاکٹر اسرار احمد

مسلمانوں کے خون سے مغرب کے بھیڑیئے اپنے ہاتھ رنگین کر رہے ہیں — ضیاء الحق کا اسلام کے ساتھ ”خلوص“ دیکھ کر میں مجلس شوریٰ سے علیحدہ ہو گیا

کراچی کی آگ پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے؟ — ہمارے حکمران اور سیاست دان قومی مفاد کو نظرانداز کر کے ذاتی مفاد کے لئے کام کر رہے ہیں

مزدوروں اور کسانوں کی محنت کی کمائی کھانے والے سیاست دان اور حکمران اقتدار پر قابض ہیں ۔ منظم و موثر انقلابی جماعت ہی انقلاب برپا کر سکتی ہے

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ تنظیم اسلامی ایک منفرد تنظیم ہے جس میں شمولیت ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کے ذریعے ہوتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ میں اپنا پس منظر آپ کے سامنے رکھوں۔ انہوں نے کہا کہ میرے شعور و ادراک کو سب سے پہلے علامہ اقبال کی ملی شاعری نے متاثر کیا اور میں نے تحریک پاکستان کے زمانے میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن میں ایک کارکن کی حیثیت سے فعال کردار ادا کیا۔ میرے ذہن اور فکر پر دوسری گہری چھاپ جماعت اسلامی کے امیر مولانا مودودی نے ڈالی ”دین ایک مکمل نظام زندگی ہے جو اپنا غلبہ چاہتا ہے“ اور دینی فرائض محض نماز‘ روزہ‘ حج‘ زکوٰۃ تک محدود نہیں بلکہ دین کا جامع اور ہمہ گیر تصور سیاسی‘ معاشی‘ معاشرتی گوشوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لیتا ہے۔ دین کے یہ تصورات مجھے مولانا مودودی مرحوم کے ذریعے ملے۔ انہی تصورات کے خاکے میں دیگر بہت سی شخصیات نے رنگ بھرے۔ اس قرآنی فکر کے نتیجے میں انجمن خدام القرآن‘ تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت کا قیام عمل میں آیا۔ ”دینی خدمات“ میرا پیشہ نہیں تھا بلکہ ایک احساس اور فرض نے ڈاکٹری کا منافع بخش پیشہ بھی ترک کرنے پر مجبور کر دیا۔ میری زندگی کا بیشتر اور بہتر حصہ پیش نظر مشن کی تکمیل کے لئے ہی صرف ہوا ہے۔ عملی سیاست کے کوچے میں جانے کا نہ پہلے کبھی ارادہ تھا اور نہ اب ایسی کوئی خواہش ہے اس لئے کہ ہماری سیاست بڑے زمینداروں‘ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کا کھیل ہے جس کے پاس یہ سب کچھ نہیں ہے وہ میدان سیاست میں اتر کر حماقت کا ارتکاب کر رہا ہے۔ مزدوروں اور کسانوں کی محنت کی کمائی پر عیش کرنے والے ہی آج ملکی سیاست پر چھائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا میں ضیاء الحق مرحوم کی مجلس شوریٰ میں دو ماہ تک شامل رہا۔ اسلام کے ساتھ ان کا ”خلوص“ دیکھ کر میں ان سے علیحدہ ہو گیا۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا میں اب زندگی کی بجائے موت سے زیادہ قریب ہوں جس کام کو فرض سمجھا اسے ادا کرنے میں اپنی زندگی کا تمام اثاثہ لگایا ہے۔ وہ اس لئے کہ اس فرض کی ادائیگی پر مسلمانوں کی فوز و فلاح منحصر ہے۔

امت مسلمہ بحیثیت مجموعی آج اس ذمہ داری کو ادا کرنے سے قاصر ہے جس کی پاداش میں عذاب خداوندی کے کوڑے مسلمانوں پر مسلسل برس رہے ہیں۔ بوسنیا ہو یا کشمیر‘ فلسطین ہو یا افغانستان‘ صومالیہ ہو یا عراق ہر جگہ مسلمانوں کے خون سے مغرب کے بھیڑیئے اپنے ہاتھ رنگین کر رہے ہیں۔ قرآن مجید نے یہود کو مغضوب علیہ قوم قرار دے رکھا ہے مگر آج یہود کی بجائے مسلمان اللہ کے غضب کا شکار نظر آتے ہیں۔ پاکستان کو بھی دیگر مسلم ملکوں کی طرح مخدوش حالات کا سامنا ہے۔ اسے بھی اپنی بقاء و حفاظت کا مسئلہ درپیش ہے۔ سب جانتے ہیں کہ پاکستان کا قیام دو قومی نظریئے کی وجہ سے عمل میں آیا تھا۔ مگر ہم نے اسے پورا نہ کیا جس کی سزا کے طور پر پاکستان کو دولخت کر دیا گیا۔ ہم نے بحیثیت قوم نقوش بندگی کو بھلا دیا ہے جسے دوبارہ اپنا کر ہی ہم سرخرو ہو سکتے ہیں۔ جنت کا حصول آسان کام نہیں اس کے لئے بڑی بھاری قیمت ادا کرنا ہو گی‘ یہ قیمت کسی ایک خطہ میں دین کا عملی قیام و نفاذ ہے۔ اس کے بغیر ختم نبوت کی ذمہ داری سے مسلمان عہدہ برآ نہیں ہو سکتے اقامت دین کے فریضہ کے لئے مضبوط اور منظم اجتماعیت میں شامل ہو کر قوم کو بیدار کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ منظم و موثر انقلابی جماعت کے ذریعے ہی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ عوام کی طاقت کے آگے کوئی دوسری طاقت سے مزاحمت نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا دو لاکھ سربکف فدائین کے ذریعے باطل نظام کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ افرادی قوت کے اس ٹارگٹ کو حاصل کرنے کے لئے تنظیم اسلامی دعوت ‘تنظیم‘ تربیت کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ دین و وطن کے بہی خواہوں کی معقول تعداد ہمارا ساتھ دے تو ہم منکرات کو قوت کے ذریعے روکنے کے لئے میدان میں نکلیں گے‘ نظام کی تبدیلی بھی اسی طریقے سے ہو گی تقریر کے بعد سوال و جواب کی نشست ہوئی اور نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد دین کی دعوت سننے والوں کو کھانے کی دعوت سے شاد کام کیا گیا۔

سب اچھا ہے کہ نوید سنانے والے قوم کو دھوکہ دے رہے ہیں

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد نے جامع القرآن‘ ماڈل ٹاؤن میں نماز جمعہ سے قبل حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے مسئلے کا اس کے علاوہ کوئی فوری حل نہیں کہ صوبوں کی تشکیل انتظامی‘ جغرافیائی‘ لسانی اور ثقافتی عوامل کو مد نظر رکھ کر اس طرح کی جائے کہ کوئی صوبہ ایک کروڑ آبادی سے زائد نہ ہو۔ اس کے علاوہ صوبوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق و اختیارات دیئے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ ہمارا معاملہ یہ ہے کہ جب کچھ کرنے کا وقت ہوتا ہے تو ہمارے سیاستدان اور حکمران طبقہ کسی کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوتا‘ لیکن جب کوئی سانحہ وقوع پذیر ہو جاتا ہے تو ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے لئے زبردست مہم شروع کر دی جاتی ہے۔ انہوں نے ارباب اقتدار اور اپوزیشن دونوں کو خبردار کیا کہ آج لگ بھگ ربع صدی بعد ہم دوبارہ وہیں کھڑے ہیں جہاں پاکستان کے وجود میں آنے کے قریبا اتنے ہی عرصے بعد سقوط ڈھاکہ کا سانحہ پیش آیا تھا۔ حالانکہ اس وقت بھی آخری لمحے تک ”سب اچھا ہے“ کی نوید سنائی جاتی رہی۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کاش ہم نے ذاتی مفادات پر ملکی اور قومی مفادات کو ترجیح دی ہوتی اور ان مشوروں کو رد نہ کیا ہوتا جو اس عظیم مملکت خداداد پاکستان کی بقاء اور استحکام کے لئے بنیادی اہمیت کے حامل تھے۔ اور قرارداد مقاصد پر خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ عمل کیا ہوتا۔ اسی طرح عربی کو اگر قومی و سرکاری زبان کا درجہ دے دیا جاتا تو قومی اتحاد اور یک جہتی پیدا کرنے میں بڑی مدد ملتی۔ آج بھی ہم اگر ماضی کی فرد گزاشتوں سے سبق حاصل کریں تو بہت حد تک حالات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے ملک میں جاری سیاسی اور مذہبی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے اسے ہماری شامت اعمال قرار دیا اور عوام و خواص سے درخواست کی کہ وہ اپنی دینی ذمہ داریاں پوری کرنے پر توجہ دیں۔ کیونکہ جب تک ایک معتدبہ تعداد میں لوگ اللہ کی جناب میں توبہ کر کے اجتماعی طور پر جد و جہد کے لئے کمربستہ نہیں ہوں گے‘ محض سیاستدانوں اور حکمرانوں کے ذریعے حالات درست ہونے کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

انہوں نے دوبارہ خبردار کیا کہ اگر ہم نے حالات کی سنگینی کا اب بھی احساس نہ کیا تو یہ آگ جو کراچی میں پھیلتی جا رہی ہے‘ پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

دین ایک مکمل نظام زندگی ہے جو اپنا غلبہ چاہتا ہے

(نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم جناب عبدالرزاق صاحب نئے نئے پروگرام متعارف کرانے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ جس کا عملی ثبوت حلقہ لاہور ڈویژن کا دعوتی اجتماع ہے۔ لاہور شہر کی تنظیموں میں شامل رفقاء سے کہا گیا کہ وہ اپنے عزیز و اقارب اور دوست و احباب کو اسلام کی انقلابی دعوت اور تنظیم اسلامی سے متعارف کروانے کے لئے ذاتی سطح پر رابطہ کریں۔ ۲۵ دسمبر کا دن اس مقصد کے لئے طے پایا۔ رفقاء بڑے شوق و جذبے سے اپنے عزیزوں اور دوستوں کی کثیر تعداد امیر قافلہ کے سامنے بٹھانے کے لئے لے آئے۔ قرآن مجید کی روح پرور اور وجد آفرین تلاوت کے بعد ناظم حلقہ نے کھچا کھچ بھرے آڈیٹوریم کے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔

حکمرانوں کی صورت میں عوام پر عذاب مسلط ہے

کراچی (پ ر) وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کاسابلانکا کانفرنس کے دوران اسلامی بنیاد پرستی کے بارے میں اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس کی مذمت کرتے ہوئے محمد نسیم الدین‘ ناظم تنظیم اسلامی حلقہ سندھ و بلوچستان نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اسلامی بنیاد پرستی کے بارے میں اسلام دشمن ممالک کے منفی پروپیگنڈے کا محترمہ بھی شکار ہو گئی ہیں۔ وگرنہ ان کا یہ فرض تھا کہ وہ دنیا پر واضح کرتیں کہ اسلام کے اصول حریت و اخوت و مساوات جس کو ہمارے دشمن اسلامی بنیاد پرستی کا نام دیتے ہیں‘ آج کی دنیا کی ناگزیر ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار پہلے بھی انہوں نے اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ قرار دیا تھا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا۔ ان کی اس تقریر کا مقصد اپنے مغربی آقاؤں بالخصوص امریکہ کو خوش کرنا ہے۔ دین اور دین کی سربلندی کے لئے کام کرنے والوں کے بارے میں ان کی ہرزہ سرائی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب نہ بن جائے اور انہیں ایک بار پھر اقتدار سے بے دخل نہ ہونا پڑے۔ اس صورت میں امریکہ سمیت دنیا کی کوئی طاقت انہیں ذلت سے نہیں بچا سکتی۔

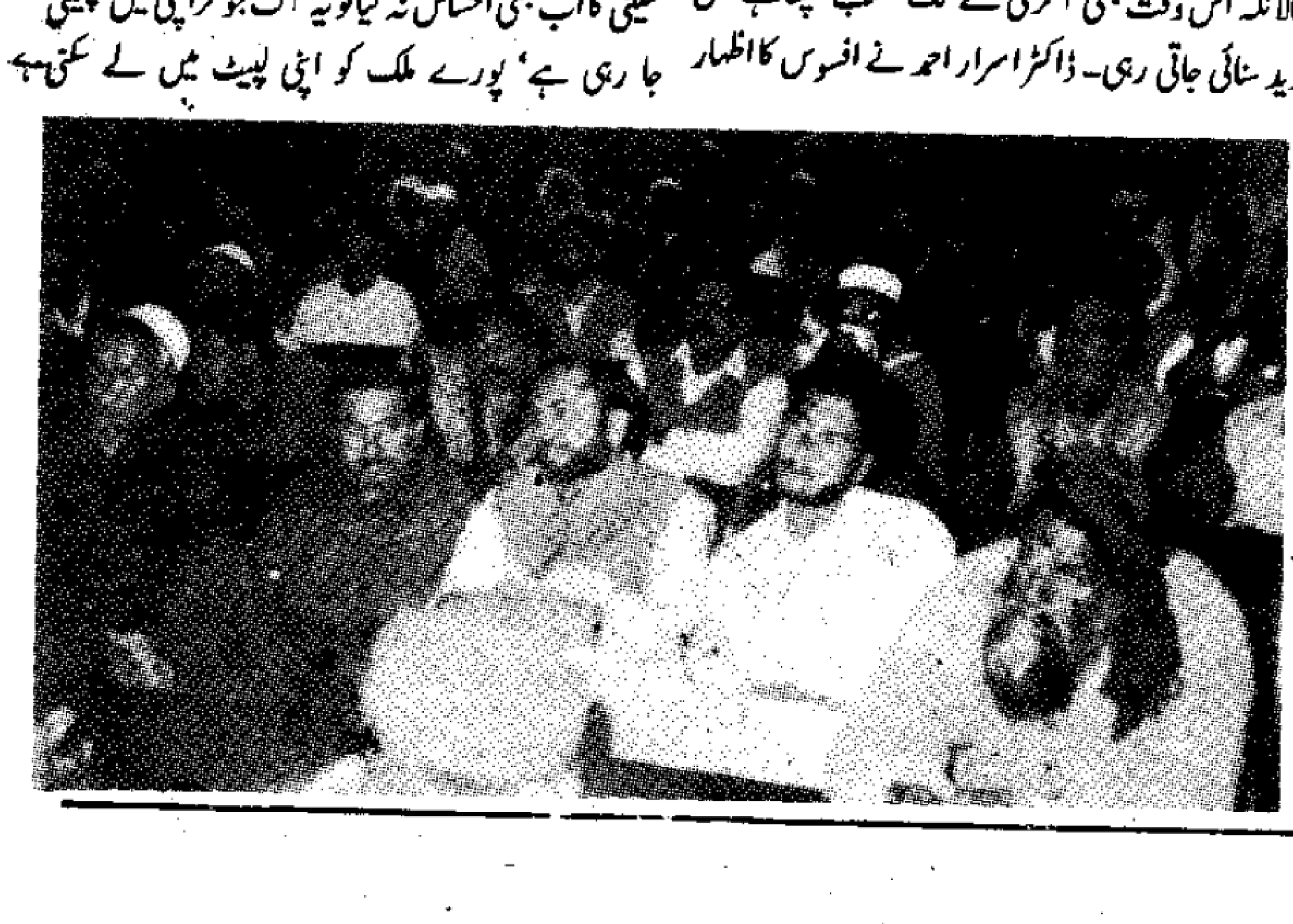

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی خصوصی دعوت پر

قرآن آڈیٹوریم میں ۱۱ جنوری بعد نماز مغرب

ادارہ منہاج القرآن کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری اسلامی انقلاب اور اس کا طریقہ کار کے موضوع پر خطاب کریں گے

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

یہ بے بسی جو جوشِ انتقام میں بدل سکتی ہے

وقت کے دریا میں پانی کے بہاؤ کو ماہ و سال کے خانوں میں تقسیم تو نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کے باوجود ہم نے اپنے حساب کتاب کی سہولت کے لئے جو پیمانے بنا رکھے ہیں ان کے مطابق ہمارے ہاں مروج عیسوی تقویم کا ایک سال انہی دنوں ختم ہوا اور ایک نئے سال کی ابتدا ہوئی ہے۔ ۳۶۵ شب و روز پر مشتمل جو سال ابھی ماضی کی گور میں اُتر گیا ہے' اس کے دوران ملک و قوم پر کیا گزری اور گردو پیش کیا کچھ نہیں ہو گیا؟۔ ایک مختصر اداریے میں اس کا احاطہ کرنا ہرگز ممکن نہیں۔ ہاں اگر خلاصہ بیان کرنا ہو تو بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ --- سال بھر میں ہم کسی بھی میدان میں' کسی بھی شعبۂ زندگی میں آگے بڑھنے کے بجائے پیچھے ہٹے ہیں اور دوسری طرف خطرات کے جو سرمئی بادل پہلے ہمارے مستقبل پر چھائے ہوئے تھے اب انہوں نے کالی گھٹا کی صورت اختیار کر لی ہے جس کے پار کچھ نظر نہیں آتا۔ باتیں تو اکیسویں صدی میں شایانِ شان طریقے سے داخلے کی ہو رہی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ عزت و وقار کے ساتھ ۱۹۹۵ء گزارنا بھی مشکل نظر آتا ہے۔ "صبح کرنا شام کا' لانا ہے جوئے شیر کا"۔

صورت حال کے اس نقشے کو جس پہلو سے بھی دیکھا جائے' اس کے بھیانک پن میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔ سیاسی محاذ آرائی جو ذاتی دشمنی میں بدل چکی ہے' فرقہ واریت کا جن جو بوتل سے نکل آیا ہے' امن و امان اور تحفظ جان و مال جو قصۂ ماضی بن گئے' اخلاق و کردار جس کا جنازہ نکل گیا' شرم و حیا جسے بیچ کھایا گیا' قومی یگانگت و یک جہتی جو بالکل اجنبی الفاظ لگنے لگے ہیں' فرض شناسی' محنت اور دیانت و امانت جسے معاشرے کے نیچے سے اوپر تک سب طبقات نے تین طلاقیں دے دی ہیں' بدعنوانی اور لوٹ کھسوٹ جو ہماری اجتماعی و انفرادی زندگیوں میں رچ بس گئی ہیں اور ذاتی مفاد کو قومی مفادات پر ترجیح دینا جو ہماری عادات میں شامل ہو چکا ہے۔ ان میں سے کون سا رنگ ہے جو ہمارے حالات کی تصویر میں موجود نہیں اور جس کی جھلک قومی معاملات میں نظر نہ آتی ہو۔ ہماری خارجہ پالیسی' ہماری معیشت' ہماری سیاست' ہماری عدلیہ' ہماری انتظامیہ' ہمارا نظام تعلیم اور ہمارا نظم و نسق' ایک ایک چیز ملک و قوم کی زبوں حالی کی منہ بولتی تصویر ہے۔

ان سب کا نتیجہ اور آدم خور جاگیرداری و سرمایہ داری کو اپنی بھوک مٹانے کی جو کھُلی چھٹی آزادی کے بعد سے مسلسل مل رہی ہے' اسے بھگتنے کے لئے ظاہر ہے کہ قرعۂ فال معاشرے کے محروم طبقات کے نام ہی نکلتا ہے۔ استحصال کی چکی میں پسنا اور پستے چلے جانا انہی کا مقدر ہے۔ ہماری آبادی کی عظیم اکثریت انہی طبقات پر مشتمل ہے جن کے لئے جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا روز بروز مشکل تر بنایا جا رہا ہے۔ قومی اور بین الاقوامی مسائل پر ہم بھی اکثر گفتگو کرتے ہیں کہ ان کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن کیا ان غریبوں کی حالت زار سے صرف نظر کرنا سفاکانہ بے نیازی نہیں؟۔ واقعہ یہ ہے کہ ہمارے ملک کا غریب (اور غریب تر شخص وہ ہے جسے اپنی سفید پوشی کی شرم بھی رکھنی پڑتی ہے) شرف انسانیت سے محروم کر کے ڈھور ڈنگروں کی سطح پر لا کر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے جسم پر مہنگائی (اور مہنگائی سی مہنگائی) کے صبح و شام برستے کوڑوں سے ڈلنے والے زخموں پر نمک چھڑکنے کا تازہ ترین اہتمام پانی' بجلی' سوئی گیس اور ٹیلی فون جیسی ضروریات زندگی کے بلوں کی شکل میں کیا گیا ہے جن میں اضافے کی کوئی شرح معین ہے نہ کوئی مدت۔ جیسے عوامی محاورے کے مطابق گاہک اور موت کا کوئی وقت مقرر نہیں' بالکل ویسے ہی ان بلوں میں اضافے اور بے حساب اضافے اچانک نازل ہوتے ہیں اور لوگ ان بلوں کو وصول کر کے یوں دیکھتے پائے جاتے ہیں کہ "کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو بتائے نہ بنے"۔

معاشرے کے ان محروم طبقات کا احساس محرومی یہ دیکھ کر اگر رنگ بدلنا شروع کر دے کہ ہماری ہی طرح کے گوشت پوست رکھنے والے کچھ انسان کسی دوسری دنیا کی مخلوق نظر آتے ہیں۔ مہنگائی ان کے لئے کوئی مسئلہ نہیں بنتی' وہ اپنی ضروریات ہی کماحقہٗ پوری نہیں کرتے بلکہ ہر طرح کے شوق کی تسکین بھی خوب کھُل کر دن دہاڑے اور بیچ بازار کے کرتے ہیں تو ان غریبوں کی یہی بے بسی اور بے چارگی جس سے ہمارا ظالم معاشرہ آج فائدہ اٹھا رہا ہے' غم و غصے کے مرحلے سے گزرتی ہوئی آخر کار انتقام کے بے رحم جذبے میں ڈھل جائے گی جس کی زد میں آ کر وہ قدریں بھی پامال ہو کر رہیں گی جن کا ڈھانچہ دین و مذہب کے نام پر کھڑا کرنے کی ہم کوشش کر رہے ہیں۔ سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ غریبوں کی تقدیر بدلنے کی کوئی تدبیر اس فاسد و باطل نظام کو بدلے بغیر کارگر نہیں ہو سکتی جس کی جگہ اسلام کا عادلانہ نظام یعنی نظام خلافت قائم کرنے کی جدوجہد ہمارے پیش نظر ہے۔ اپنے ستم رسیدہ بھائیوں کو سمجھائیے کہ پرانے شکاری کوئی نیا دام لا کر پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ انہیں اپنے شکنجے میں جکڑ نہ لیں۔ ان کے دکھوں کا مداوا اسی خالق و مالک کے دیئے ہوئے نظام میں ہو سکتا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ یہ بات ہم انہیں سمجھا سکیں تو خلافت کے حق میں وہ لہر اٹھے گی جسے نہ امریکہ دبا سکے گا نہ صیہونیت کی کوئی منصوبہ بندی اس کے آڑے آ سکے گی لیکن شرط یہ ہے کہ معاشرے کے ان محروم اور پسے ہوئے طبقات کے دکھ درد کا ہمیں صرف اندازہ ہی نہ ہو' احساس بھی ہو اور ہم اس کا اظہار بھی کھل کر کریں۔ یہ اظہار مصنوعی بھی تو نہ ہو گا' آخر ہم میں سے کون ہے جو حالات کی ستم ظریفی کے ہاتھوں نیم جاں نہیں!۔ تلخیٔ اوقات نے کس کے منہ کا ذائقہ خراب نہیں کر دیا!!۔OO

اب بھی نہ جاگے تو!

رفقائے تنظیم اسلامی نے حلقہ شمالی پنجاب کے دفتر سے اس مظاہرے کا آغاز کیا۔ مری روڈ سے گزرتے ہوئے راولپنڈی صدر کے علاقہ میں واقع قومی اخبار "نوائے وقت" کا دفتر اس مظاہرے کی اختتامی منزل تھی۔ اس مظاہرے میں تنظیم اسلامی کے رفقاء نے پلے کارڈز' بینرز اور خصوصی دعوتی پمفلٹوں کو "ابلاغ عامہ" کے لئے استعمال کیا۔ عوام الناس کو بتایا گیا کہ :

"حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی باہمی لڑائی عوام کے مسائل کا اصل سبب ہے"۔

کشمیر کو اقوام متحدہ کے ذریعے امریکہ کے حوالے کرنے کی سازش کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کی سلامتی کو شدید خطرات کا سامنا ہے۔

حکومت کی غلط حکمت عملی کی وجہ سے ہندوستان افغانستان میں بھرپور طریقے سے مداخلت کر رہا ہے۔ گویا افغان بھائیوں کے لیے اہل پاکستان کی قربانیوں کے ثمر کو ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

موجودہ حکومت پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر امریکہ سے سودی بازی کا معاملہ طے کر چکی ہے۔

عراق کی تباہی کے سازشی منصوبے کا اہم اور کلیدی کردار امریکی سفیر مس گلاسپائی نے ادا کیا تھا جبکہ پاکستان کو راہ راست پر لانے کے لیے ایسا ہی گھناؤنا کھیل مسز لابن رافیل کھلے عام ادا کر رہی ہیں۔

مسلمانوں کے اخلاق و کردار کی تباہی کے لیے سکول ہی سے جنسی تعلیم کو فروغ دینے کا ناپاک منصوبہ قاہرہ کانفرنس میں منظور ہو چکا ہے۔

توانائی کے شعبے میں امریکی سرمایہ کاری کے نام پر بجلی جیسی نعمت عوام کی دسترس سے باہر کی جا رہی ہے۔

کراچی کے حالات روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں جس کی اصلاح کے لیے کوئی کوشش نہیں کی جا رہی۔

شمالی علاقہ جات پر مشتمل آغا خانی ریاست کو وجود میں لانے کے لیے منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

سازشی سیاست جس کا نام اب "لوٹا کریسی" ہے' سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے منظم عوامی تحریک برپا کرنے کی ضرورت ہے۔ تنظیم اسلامی یہ پیغام جمہوریت کی بجائے خلافت کے قیام کی شکل میں ملک کے گوشے گوشے میں پہنچانے میں مصروف ہے۔ نظام خلافت ہی عوام کی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ کفالت عامہ خلافت کے نظام کا بنیادی اصول ہے۔

مظاہرے کے اختتام سے قبل ناظم حلقہ جناب شمس الحق اعوان نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہیں دین و وطن کی طرف سے عائد ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا پاکستان میں اسلامی انقلاب کی راہ ہموار کر کے ہی ہم ملک کے دشمنوں اور دین کے مخالفوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

رپورٹ : ریاض حسین

اوجِ گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے

اٹھو لے کے علم خلافت دا

عبدالعزیز جرأت

سنو میری قوم دے فرزندو   اعلٰی اقدار دے پابندو
عزتاں دے امیں' غیرت مندو   آیا موقع عین سعادت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

دینی قدراں پامال ہویاں   ہمدردیاں خواب خیال ہویاں
منفی قوتاں خوشحال ہویاں   اک ٹکہ نہ مُل شرافت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

کتھے عزت و جاں محفوظ نئیں   بہو بیٹی ماں محفوظ نئیں
دولت ایماں محفوظ نئیں   خود چارہ کرو حفاظت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

مہنگائی چور بازاری اے   کھلی رشوت بے روزگاری اے
بدعہدی وڈھ بیماری اے   حد رہاں نئیں ضلالت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

ہوئے زور آور بے دردی نے   کر دے پئے دہشت گردی نے
بے وردی کجھ' باوردی نے   در کھلا اے ہر آفت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

کوئی قدغن نئیں عیاشی تے   پئے فخر کرن بدمعاشی تے
ہن تمغے ملن فحاشی تے   اُنوں دتا نام ثقافت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

نویں پود وگاڑی ٹی وی اے   بھڑی کل ماں سی اج بیوی اے
کوئی قوم دی کل صحیح وی اے   گیا نکل جنازہ غیرت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

آئی الٹی ایہہ تبدیلی اے   دِلوں گیا ہر وصف خلیلیؑ اے
ہن ریما اے یا نیلی اے   کوئی حال نہ اپنی حالت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

سانوں لٹیا اے غم خواراں نے   پایا غلبہ بدکرداراں نے
چھڈی کسر نہ کوئی اخباراں نے   ہویا بیڑا ای غرق صحافت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

ایہہ کرو اپیل حکومت نوں   نہ باغی کرو جمعیت نوں
ہن نافذ کرو شریعت نوں   ہے فیصلہ اہل سنت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

کھلی دعوت سب بھراواں نوں   ایہو عرض میری علماواں نوں
ہن چھڈو ٹھنڈیاں چھاواں نوں   اتے سانبھو فرض قیادت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

ایہہ الیکشن رنڈی رونا جے   کد تک بے عزت ہونا جے
اس سنڈھے دا کی چونا جے   بدلو انداز سیاست دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

جنوں اپنی جان پیاری اے   اوہنے جتی بازی ہاری اے
ایہہ تہاڈی ذمے داری اے   کرو زندہ شوق شہادت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

رب نال تعلق جوڑ دیو   طوفاناں دا منہ موڑ دیو
جو جھک دا نئیں اونوں توڑ دیو   ہووے بالا بول صداقت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

حق ملدا نال اپیلاں نئیں   کرو بحثاں وانگ وکیلاں نئیں
انہاں منتاں نال دلیلاں نئیں   کر دیو اعلان بغاوت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

ہووے خاتمہ کل برائیاں دا   ٹٹے زور یہود عیسائیاں دا
اہدے وچ ای حل مرزائیاں دا   بروقت علاج حماقت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

بیچ عمر تمامی زاہد دی   افضل اک رات مجاہد دی
ایہہ خبر اے سچے شاہدؐ دی   رب بھکھا نئیں عبادت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

اسیں قدم نہ پچھاں ہٹاواں گے   سینے تے گولیاں کھاواں گے
گلیاں نوں توڑ نبھاواں گے   ایہہ پکا وعدہ جرأت دا
اٹھو لے کے علم خلافت دا

آپریشن صومالیہ
رفیق ڈوگر

صومالیہ کی زمین پر جس بیرونی فوجی دستہ نے سب سے پہلے ۱۴ ستمبر ۱۹۹۲ء کو قدم رکھا وہ پاکستانی تھا۔ یہ دستہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی ہدایت پر جائزہ مشن پر وہاں گیا تھا۔ اس کے بعد امریکی فوجیں صومالیہ میں اتریں۔ یونیسام اول کی کمان میں مختلف ممالک کی فوجیں ملک کے مختلف حصوں میں متعین کی گئیں ان فوجوں کا فرض PEACEMAKING سے PEACEMAKING میں تبدیل ہوا۔ امدادی سامان اور خوراک کی ترسیل اور تقسیم کے کام کی حفاظت سے گھر گھر ہتھیاروں کی تلاشی سے ہوا جنرل عدید کی گرفتاری کے لئے چھاپوں سے گزر کر امریکہ اور عدید کے درمیان خاموش سفارت کاری کے نتیجے میں مفاہمت' جنگ بندی اور امریکہ کی جملہ افواج کی روانگی تک پہنچ گیا۔ امریکہ یونیسام اول اور پھر یونیسام دوئم کے ادوار میں سب سے زیادہ تلاشیاں' تصادم اور ہلاکتیں صرف ایک شہر میں ہوئیں۔ دارالحکومت موغا دیشو میں اس کے بھی صرف اس حصہ میں جس پر جنرل محمد فرح حسن عدید کا قبضہ ہے سب سے مشکل شہر کا یہ سب سے مشکل حصہ شروع سے اب تک پاکستانی فوج کی نگرانی میں ہے۔ اس حصہ میں امن و امان کی نگرانی' راستوں کو کھلا رکھنا' لوگوں سے ہتھیار لینا سب پاکستانی فوج نے کیں۔ فضا سے بمباری امریکی افواج نے کی اور زمین پر جو کچھ بھی ہوا پاکستانی فوج نے کیا۔ اسی چھوٹے سے حصہ شہر میں پوشیدہ گوریلہ دستوں اور اس کے باسیوں نے دنیا کی واحد سپرپاور کو اپنے نیو ورلڈ آرڈر کی بے گور و کفن نعش

پاکستانی فوج صومالیہ میں کس کے عزائم کی تکمیل کر رہی ہے؟

کو پیچھے چھوڑ کر بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ پاکستانی فوج کو ان ہی گوریلوں اور لوگوں سے روز اول سے سامنا رہا ہے۔ اس سارے عرصہ میں جتنے بھی مقابلے آپریشن اور ہلاکتیں پورے صومالیہ میں ہوئیں ان کا نوے فیصد سے زیادہ حصہ اس حصہ موغادیشو میں ہوا۔ امریکہ سمیت کسی بھی اور ملک کی فوج کو ان آزمائشوں سے نہیں گزرنا پڑا جن کا مقابلہ پاکستانی دستوں نے کیا اور کر رہے ہیں۔ اس لئے جنرل عدید اس کے ساتھیوں اور لوگوں کا پاکستان اور اس کے فوجی دستوں کے خلاف شدید ردعمل ناقابل فہم نہیں۔ ان کے لئے یونیسام یا اقوام متحدہ نام ہے امریکہ کا۔ ان کے ساتھ یونیسام کی کمان میں کسی بھی ملک کا کوئی فوجی دستہ یا دستے جو سلوک کرتے ہیں وہ یہی سمجھتے ہیں کہ یہ امریکہ کے حکم پر کیا جا رہا ہے اس میں صداقت بھی ہے اس لئے پاکستان کے بارے میں ان کی یہ رائے ہے کہ اس کی فوج یا کمان امریکہ کی تابع فرمان ہے اس کی حکومت اور اعلیٰ کمان امریکہ کے کسی حکم اور اشارے کی

شیطان کبیر کے ایجنٹ کون ہیں؟

خلاف ورزی نہیں کر سکتے یہ رائے جنرل عدید کے ساتھیوں اور پیروکاروں میں ہی نہیں موغادیشو میں متعین بیرونی اخبار نویسوں اور دیگر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کی بھی ہے' یونیسام کے ہیڈ کوارٹر میں متعین یونیسام کے بعض اعلیٰ افسروں کی بھی ہے' وہاں معمولی کام کرنے

پاکستانی فوج اور کمان امریکہ کی تابع فرمان ہے؟

والے صومالیوں کی بھی ہے اور ہمارے اپنے فوجی جوانوں اور بہت سے افسروں کی بھی وہ بہت سی ایسی مثالیں دیتے ہیں' واقعات گنواتے ہیں۔ جب کسی پاکستانی افسر کا محض اس لئے تبادلہ کر دیا گیا یا اسے پاکستان واپس بلایا گیا کہ اس نے اپنے زیر کمان جوانوں کی سلامتی اور مفاد کو سامنے رکھنے کی کوشش کی تھی۔

صومالیہ میں پاکستانی فوجیں بھیجنے کا فیصلہ پاکستانی قوم کے بارے میں یہ رائے عامہ میں سب سے بڑا نقصان ہے

امریکہ نے اپنے مفادات کے تحفظ اور حصول کے لئے ایڈمرل ہاؤ نے صومالیہ کے مسلمانوں کے دلوں میں چھپے ہوئے عیسائیوں کو باہر نکال کر صلیب اٹھوانے کے لئے دیگر ممالک اور اقوام کی افواج کو بھی استعمال کیا ہے مگر جس بے دردی سے پاکستانی افواج کو استعمال کیا گیا اور کیا جا رہا ہے اس کی اور کوئی مثال نہیں ہمیں بتایا گیا کہ اپنے ملک کے مفاد اور جوانوں نے تحفظ میں بنگلہ دیش کے دستوں کا کمانڈر بھی سٹینڈ لے لیتا تھا لیکن پاکستانی دستوں کے کمانڈر کو کوئی سٹینڈ لینے کی اجازت نہیں۔ ان کو ایک ہی حکم ہے یونیسام کے حکم کی تعمیل DO AND DIE IS NOT TO ASK WHY HE IS ONLY TO HE ہماری کون سی قومی مجبوری ہے؟ ہمارے اپنے لوگ پوچھتے تھے' تمہاری قومی مجبوری کیا ہے؟ دیگر لوگ پوچھتے رہے ہم خود اس مجبوری سے آگاہ نہیں تھے اپنوں کو کیا بتاتے بیگانوں سے کیا چھپاتے؟

ایس آئی ایس وی (صومالیہ اسلامک سالویشن وینگارڈ) نامی ایک تنظیم نے "شیطان کبیر" امریکہ کے خلاف اعلان جہاد کر رکھا ہے ان کا موقف ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کی چھتری کا سہارا لے کر صومالی مسلمانوں کو عیسائی بنا رہا ہے۔ اسی طرح کی ایک اور تنظیم صومالی اسلامک سالویشن موومنٹ کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی بتایا گیا یونیسام کی فوجوں کے ہاتھوں مارے جانے والے صومال مسلمانوں کے یتیم بچوں نے ایک الگ تنظیم قائم کرلی ہے۔ صومالیہ آرفنیج ایسوسی ایشن (SOMALIA ORPHANAGE ASSOCIATION) جس کا دعویٰ ہے کہ امریکی فوجی جیپ ڈائنامائٹ سے انہوں نے اڑائی تھی وہ اپنے والدین کا بدلا لینا چاہتے ہیں۔ ایس آئی ایس وی' ایس آئی ایس ایم اور ایس او اے ہی نہیں صومالیہ کے اکثر و بیشتر مذہبی رہنما بھی "شیطان کبیر" کے خلاف ہیں اور ان تمام مسلم ممالک کو جن کی افواج یونیسام کی کمان میں ہیں شیطان کبیر کے ایجنٹ قرار دیتے ہیں جو اس شیطان کے مادی مفادات کے تحفظ اور عیسائیت کے فروغ میں مدد دے رہے ہیں۔ ان ممالک میں پاکستان' مصر' سعودی عرب' بنگلہ دیش' تیونس' مراکش' ترکی اور متحدہ عرب امارات سب شامل ہیں اور جس اسلامی ملک کی جتنی زیادہ فوج صومالیہ میں ہے اسے اتنا ہی بڑا ایجنٹ سمجھا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطرس غالی کا تعلق چونکہ مصر سے ہے اور مصر کے صدر حسنی مبارک اقوام متحدہ کی صومالیہ کے بارے میں سیاسی کوششوں میں بھر سرگرم ہیں اس لئے صومالیہ اور موغادیشو کے مسلمانوں میں اس ملک کے خلاف ردعمل کچھ زیادہ ہی دیکھنے میں آیا۔ جب صدر حسنی مبارک نے علی مہدی محمد سے تعلقات استوار کر کے دعویٰ کیا کہ وہ صومالیہ میں نظم حکومت کی بحالی میں مدد دینا چاہتے ہیں تو مدینہ ڈسٹرکٹ کے پرامن صومالیوں نے بھی ہتھیار اٹھا لئے اور مصری فوجیوں کو ہلاک کر کے اپنی نفرت کا اظہار کرنا لازم جانا۔ شیطان کبیر کے خلاف اعلان جہاد کرنے والی نوجوانوں کی سب موثر تنظیمیں جنرل عدید کے ساتھ ہیں اور اسے اپنا ہیرو سمجھتی ہیں۔ اگرچہ جنرل عدید امریکہ یونیسام اور مغرب کو یقین دلانے کی پوری کوشش کرتے ہیں کہ انہیں بنیاد پرست نہ سمجھا جائے مگر امریکہ کے خلاف اس کی کامیابیوں کی وجہ سے اکثر بنیاد پرست اس کا ساتھ دے رہے ہیں۔ یونیسام اور امریکہ سوڈان کی بنیاد پرست حکومت پر الزام دیتے ہیں کہ وہ عدید کو اسلحہ اور امداد فراہم کر رہی ہے صومالی نوجوان اور علما کہتے ہیں کہ امریکہ اور دنیائے عیسائیت کا آپریشن صومالیہ کا ایک مقصد سوڈان کی انقلابی حکومت کے گرد گھیرا تنگ کرنا بھی ہے۔

صومالیہ کی سرزمین پر سب سے پہلے پاکستانی فوج نے قدم رکھا

مبتدی تربیت گاہ کے شرکاء کے تاثرات

میں نے مختلف مکاتب فکر کی صحبت اختیار کی مگر۔

کہاں یہ چین بادشاہ کو نصیب
جس بے غمی سے سوتے ہیں غریب

کے مصداق یوں کہتا ہوں کہ

کہاں ہے رجوع الی القرآن
معلوم ہوگا گھوم لے سارا پاکستان؟

ایک ہفتہ کی عملی تربیت سے دین کے وہ گوشے سامنے آئے جو نہ کبھی سنے نہ کسی نے اس طرح سنائے۔ رحمت اللہ بٹر صاحب ہوں یا امیر محترم اسرار صاحب ایک دھن دیکھنے میں آئی کہ خواب خرگوش چھوڑ جاگ اے مسلماں جاگ!

کھول آنکھ زمیں دیکھ فضا دیکھ اپنی ادا دیکھ
مغلوب ہے اپنا دین اپنے رب کی رضا دیکھ

تیرا کردار کیا ہے بھٹکے ہوئے ماحول میں بھٹکنا اور اس سے چھٹکارا حاصل نہ کرنا فریب ہے۔

مطلوب و مقصود کیا ہے اور کیا ہے نصب العین؟
معاش کو فرض سمجھتا ہے تو اور کیا ہے فرض عین؟

حقیقت سے پردہ اٹھانے والی تربیت گاہ کا انتظام کرنے والوں اور اس کے لئے ہمہ تن کھپ جانے والوں کی عظمت کو سلام خدا تعالیٰ اور وسعت دے۔ میرے پاس الفاظ نہ انداز کیسے بیان کروں کہ کس طرح کا انتظام تھا۔ پیدائش' نکاح اور فوتیدگی پر کیا کرنا چاہئے سنت سے ثابت پر ثابت قدم رہو۔ اقامت دین کے لئے حقیقی مسلمانوں کی ضرورت ہے قانونی مسلمانوں کی نہیں۔ مزید یہ کہ دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟

دین ایک معاہدہ کا نام ہے جو ایمان' عبادات' رسومات' معاشی نظام' سیاسی نظام اور تمدنی نظام پر مشتمل ہے۔ دین کی جامع اور وسیع حقیقت پہلی بار میرے سامنے آئی ہے۔ اور ایک ہفتہ میں تربیت گاہ کے ذریعے دریا کو کوزے میں بند ہوتے دیکھا۔ پاکستان کے دور دراز شہروں سے لوگوں کی آمد اور مستقل شرکت میرے لئے باعث اطمینان ہے۔ اپنا مستقبل کا لائحہ عمل طے کرنے میں آسانی ہو گئی ہے۔ ید اللہ علی الجماعۃ کوئی دیکھنا چاہتا ہے تو ایک ہفتہ کی تربیت گاہ دیکھ لے ہر ابہام دور ہو جائے گا۔ یہ تربیت سات دنوں میں چودہ طبق روشن کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تنظیم اسلامی کی طرح دوسری جماعتوں کو بھی اپنے اراکین کی تربیت انہی بنیادوں پر کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو کتاب و سنت کے منافی نہ ہو۔

رب کریم سے التجا ہے کہ ہمیں مزید خیر عطا فرمائے جس سے نجات اخروی ہو جائے اور تنظیم کو مزید وسعت اور استحکام نصیب ہو تاکہ اقامت دین کی صورت پیدا ہو۔ آمین۔ ثم آمین۔

تاثرات : جاوید اختر

تربیت گاہ مجموعی طور پر انتہائی موثر اثرات کی حامل رہی جو کہ آئندہ زندگی میں لمحہ بہ لمحہ ہمیں راہنمائی دے گی۔ دینی احکام واضح دلائل کے ساتھ سامنے آئے جس سے تنظیمی فکر میں پختگی پیدا ہوئی جو جذبوں کے لئے تقویت کا باعث بنی۔ فکر آخرت' جذبہ ایمان' شہادت علی الناس غرض ہر حوالے سے فکر کو وسعت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس فکر کو دوسروں تک بطریق احسن منتقل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تربیت گاہ کے اوقات دروس اور نظم و ضبط معلمین کی دور اندیشی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ البتہ سوال و جواب کے حوالے سے ایک کمی محسوس ہوئی وہ یہ کہ اگر سوالات کو معروضی طور پر تحریری شکل دے دی جائے تو اس اسے مزید بہتری پیدا ہو جائے گی۔

جناب خورشید نبی نور

تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام مبتدی رفقاء کی تربیت منعقدہ لاہور دسمبر ۹۴ء بہت اہمیت کی حامل تھی۔ تنظیم اسلامی کے قیام کا مقصد بندہ مومن کو اس کا بھولا ہوا سبق یاد دلانا ہے جو قرآن کی رو سے دین اسلام کے غلبہ کے لئے اپنی انتہائی کوشش کرنا ہے۔ رفقاء میں نظم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور انہیں اپنے وقت کو کم اہمیت والے کاموں سے نکال کر اہم ترین مقصد کے حصوں کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو استعمال میں لانا ہے۔ اس کے لئے پچھلی تین صدیوں کے دوران جو تنظیمیں اقامت دین کا مقصد لے کر اٹھیں ان کی تاریخ اور ان کو قائم کرنے والے رجال دین کے احوال زیست سے آگاہی۔ اس وقت کونسے حالات و واقعات اور محرکات تھے جن کے ہوتے ہوئے ان میں مطلوبہ فرض کا احساس اجاگر ہوا۔ اس سے متعلق تاریخ سے رفقاء کو آگاہی کا شعور دیا گیا اور مختصر مگر جامع طریق تعلیم کے ذریعے حقائق سے روشناس کرایا گیا۔ اخوان المسلمون' جماعت اسلامی' تحریک شہیدین اور تبلیغی جماعت کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی۔ وہ جماعتیں کہاں تک کامیاب ہوئیں اور جہاں ناکامی ہوئی تو اس کے اسباب کیا تھے۔ تنظیم اسلامی کا ان تنظیموں سے تقابل کیا جائے تو صاف نظر آتا ہے کہ تنظیم اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنے طریق کار کی روشنی میں معاصر تنظیموں سے زیادہ سنت سے قریب ہے۔ تربیت گاہ میں خاص طور سے نظم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا' اخلاقیات کی اہمیت کو واضح کیا گیا کھانے کے آداب سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے سامنے آئے' اقامت دین کی دعوت کو حکمت سے دوسرے مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کرنے کے اصول بتائے گئے' نماز باجماعت اور تہجد کی ادائیگی اور مسنون دعاؤں کو اجتماعی طور سے حفظ کرانے کی اجتماعی مشق کروائی گئی جس سے ان کی اہمیت کا شعور رفقاء کے اندر بیدار ہوا۔ تربیت گاہ میں دینی فرائض کا جامع تصور' تنظیم اسلامی کیوں قائم کی گئی' نظام العمل' دعوت کی حکمت و طریق کار مذاکرہ منہج انقلاب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم' اسلام کا انقلابی منشور نماز و روزہ' وضو اور غسل کے متعلق مسائل' نظام خلافت کیا کیوں اور کیسے کے علاوہ ایمانیات سے متعلق بہت اچھے انداز تعلیم و تربیت کے ذریعے رفقاء کو روشناس کرایا گیا۔

تنظیم اسلامی سے متعلق جو سوالات کئے گئے ان کے جوابات دینے کے لئے امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد خود تشریف لائے۔ رفقاء نے بڑی بے تکلفی کے ساتھ امیر محترم سے سوالات کئے اور امیر محترم نے بڑے دلنشیں انداز میں جوابات دیئے۔ تربیت گاہ کا اہم مقصد رفقاء کو انقلاب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جدوجہد کے لئے صحابہ کرام کے اوصاف اپنانے کا خوگر بنانا تھا۔ تاکہ ان کی زندگیوں میں بھی انقلاب آ جائے جس سے عوام الناس متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں اور انہیں معلوم ہو کہ ہاں یہی وہ لوگ ہیں جو نہ کسی عہدے کے طالب ہیں اور نہ شہرت کے بھوکے۔

صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے یہ لوگ اللہ کی زمین پر اللہ کی حکمرانی قائم کرنے والے ہیں' اجتماعی طور پر ماحول بہت روحانی تھا۔

اکبر علی ساقی' اسلام آباد

میانوالی میں نظام خلافت کا پیغام عام ہو رہا ہے

خلافت کی ندا کو وسیع حلقے میں پہنچانے کے لیے "جلسہ خلافت" کے نام سے ایک پروگرام ترتیب دیا گیا۔ خطاب کے لیے ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب اور مرزا ندیم بیگ صاحب کو خصوصی دعوت دی گئی۔ میانوالی کے کمیٹی ہال کو جلسہ خلافت کے لیے منتخب کیا گیا۔ دیگر رفقاء کے ساتھ ساتھ محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ نے لوگوں سے ذاتی رابطہ کے لیے بھرپور کام کیا۔ ہائر سیکنڈری سکول کندیاں کے پرنسپل اور اساتذہ سے انفرادی ملاقات کے ذریعے انہیں جلسہ خلافت میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ اسی طرح میانوالی کے ہسپتال کے ڈاکٹر حضرات اور وکلاء صاحبان کو بھی خصوصی دعوت دی گئی۔

ڈاکٹر عبدالسمیع' مرزا ندیم بیگ صاحب اور ناظم ملک جناب رشید عمر صاحب خصوصی طور پر میانوالی آئے۔ عشاء کی نماز کے بعد "جلسہ خلافت" کا آغاز حافظ حفیظ الرحمٰن نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ جلسہ ہذا کے سٹیج سیکرٹری کے فرائض بشیر احمد صاحب نے ادا کرتے ہوئے مرزا ندیم بیگ کو خطاب کی دعوت دی۔ مرزا ندیم بیگ نے بوسنیا' کشمیر کے مسلمانوں کی حالت زار کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کراچی میں انسانی جانوں کے بہیمانہ قتل و غارت کا ذکر کرتے ہوئے اس فساد عظیم کے خاتمے کی طرف توجہ دلائی۔

مرزا صاحب کے بعد ڈاکٹر عبدالسمیع نے خطاب کرتے ہوئے کہا "جو سودا ہم یہاں بیچنے کے لیے آتے ہیں اس کے خریدار دنیا میں ہمیشہ کم ہی رہے ہیں۔ حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو سال تک یہی صدا لگائی مگر سو سے بھی کم خریدار میسر آئے۔ محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۳ سالہ محنت کے نتیجے میں "جنگ بدر" میں ۳۱۳ خریدار سرفروش بن کر میدان میں نکلے۔ جان و مال خرچ کر کے جنت کا سودا کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ ایمان کے دعویدار تو بہت ہیں مگر اس کے تقاضوں کو پورا کرنے والے بہت کم لوگ ہیں"۔

رپورٹ : محمد عبداللہ

تنظیم اسلامی وہاڑی کی دعوتی سرگرمیوں کی ایک جھلک

ناظم حلقہ جناب مختار حسین فاروقی دفتر تنظیم اسلامی وہاڑی میں تشریف لائے۔ فاروقی صاحب نے دفتر اور دیگر مقامات میں رفقاء سے ملاقات کے بعد میلسی میں دعوتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا حدیث مبارک کے مطابق اللہ کا دین پوری دنیا پر قائم ہوگا' جبکہ اس کے قیام کے لیے جدوجہد اور محنت و کوشش میرے اور آپ کے ذمے ہے۔ نظام خلافت کے خدوخال کی وضاحت بڑی جامعیت اور سادہ انداز میں کی گئی۔ خطاب کے بعد لوگوں کی طرف سے کچھ سوالات کیے گئے' جن کی وضاحت کر دی گئی۔

صادق آباد کے نوجوان ساتھی لوگوں کے دلوں میں قرآنی دعوت کا رس گھولنے میں مصروف ہیں۔ رفقاء کی حوصلہ افزائی اور دعوتی کام کو مزید آگے بڑھانے کے لیے مختار حسین فاروقی صاحب اپنے خداداد انداز بیان سے لوگوں میں قرآنی فکر کی آبیاری میں رات دن لگے ہوئے ہیں' نماز عشاء کے بعد شروع ہونے والا پروگرام قرآن مجید کے ترجمہ و تشریح پر مبنی ہوتا ہے' جسے شرکاء رات ساڑھے گیارہ بجے تک بڑے انہماک سے سنتے ہیں۔ اس قرآنی مجلس کی کامیابی کا اندازہ شرکاء کی تعداد سے ہوتا ہے' جو پچاس اور پچپن کے عدد تک پہنچ جاتی ہے۔ روح پرور قرآنی مجلس کے اختتام پر ناظم حلقہ اپنے رفقاء کے ساتھ مسجد ہی میں باقی ماندہ رات بسر کرتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد اسی مسجد میں درس قرآن کی محفل ہوتی ہے جس میں سو سے ڈیڑھ سو افراد شریک ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ہر جمعے
ڈیڑھ سو افراد شریک ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ہر جمعے
کو بعد نماز مغرب نیشنل آئس فیکٹری میں ویڈیو کیسٹ کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی کا خطاب لوگوں کو پابندی کے ساتھ سنوایا جاتا ہے۔

رپورٹ : راؤ محمد جمیل

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
جلد : --------- 4
شمارہ : ------- 1
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

مدیر: اقتدار احمد
نائب مدیر: نعیم اختر عدنان
ترتیب و تزئین: غازی محمد وقاص
جاری کردہ شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی
A-4 مزنگ روڈ لاہور

پتہ:

قرآن آڈیٹوریم لاہور میں تربیت گاہ برائے مسائل حکمت منعقد ہوئی

(نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے امیر اپنے رفقاء کے فکر و نظر میں مسلسل اضافے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ مسائل حکمت کے نام سے پانچ روزہ تربیت گاہ اسی مقصد کے حصول کے لئے منعقد کی گئی۔ جس میں رفقاء کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انسان کی حقیقت' روح انسانی سے آگہی' موت اور زندگی کی حقیقت جیسے مسائل شرح و بست کے ساتھ ذہن نشین کرائے گئے۔

ڈاکٹر عارف رشید گوجرانوالہ میں درس قرآن مجید دیں گے

گوجرانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر اہتمام ماہانہ درس قرآن جنوری کے پہلے سوموار کو جامع مسجد عمر دین کھوکھر کی میں منعقد ہوگا۔ درس قرآن ڈاکٹر عارف رشید دیں گے۔ اس کے علاوہ درس کے بعد اسی مسجد میں نکاح مسنونہ کی تقریب ہوگی تقریب سے خطاب بھی ڈاکٹر عارف رشید کریں گے۔

تنظیم اسلامی گجرات کے امیر کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں

گجرات (نامہ نگار) تنظیم اسلامی گجرات کے امیر عبدالروف کی والدہ گزشتہ روز انتقال کر گئیں۔ ان کی والدہ فالج کے مرض میں مبتلا تھیں۔ ان کی والدہ کی وفات پر تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے تمام رفقاء نے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

سیالکوٹ میں دعوتی اجتماع

سیالکوٹ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی اسرہ سیالکوٹ کے زیر اہتمام گزشتہ روز رفیق تنظیم محمد ارشد مانڈا کی رہائش گاہ پر ایک دعوتی اجتماع ہوا جس میں رفقاء تنظیم کے علاوہ علاقہ کے بااثر لوگوں نے شرکت کی۔ دعوتی اجتماع سے نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن مرزا ندیم بیگ نے خطاب کیا۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے ناظم جناب شاہد اسلم کی دعوتی سرگرمیاں

گوجرانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے ناظم شاہد اسلم اور نائب ناظم مرزا ندیم بیگ نے گزشتہ دنوں حلقہ کے مختلف مقامات جن میں تتلے عالی' ڈسکہ' گوجرانوالہ' جاکھے چیمہ' پسرور' قلعہ کالروالہ' کانبانوالہ' لکڑا کلاں' سیالکوٹ' پھالیہ اور گجرات کا دورہ کیا۔ جہاں پر انہوں نے تنظیمی ساتھیوں سے ملاقات اور اجتماعات سے خطاب کیا اور ان علاقوں میں تنظیم اسلامی کے دعوتی کام کا جائزہ لیا۔

ناظم حلقہ لاہور ڈویژن کی امارت میں دو روزہ دعوتی پروگرام

(نامہ نگار) لاہور ڈویژن میں شامل شہر لاہور کی مختلف تنظیموں کے رفقاء پر مشتمل دعوتی قافلہ دو روز کے لئے ضلع اوکاڑہ میں واقع دو شہروں دیپالپور اور حجرہ شاہ مقیم پہنچا۔ اسلام کی انقلابی دعوت کے پیغام کو نظام خلافت کے عنوان سے عوام تک پہنچانے کے لئے تنظیم اسلامی کے رفقاء ہر ماہ کم از کم دو دن فارغ کرتے ہیں۔ حجرہ شاہ مقیم کے ایک گاؤں ڈولہ مستقیم میں ہمارے ایک تنظیمی ساتھی جناب محمد سعید عاصم صاحب مقیم ہیں انہوں نے وہیں ایک جلسہ خلافت کا پروگرام منعقد کیا۔ تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ سید اقبال حسین جو تنظیم اسلامی لاہور غربی کے رفیق ہیں' نے "اٹھو لے کے علم خلافت دا" کے عنوان سے عبدالعزیز جرات کی پنجابی زبان میں لکھی ہوئی نظم پڑھی۔ نعیم اختر عدنان معاون شعبہ نشر و اشاعت اور امیر تنظیم اسلامی لاہور شرقی نمبر ۲ جناب اشرف وصی صاحب نے خطاب کیا۔ خطاب کے بعد سوال جواب کی بڑی دلچسپ اور بھرپور نشست ہوئی ناظم حلقہ جناب عبدالرزاق نے نہایت ہی عمدگی سے سوالوں کے جواب دیئے۔ ایک صاحب عزم شخص نے ہمارے تنظیمی قافلے میں شمولیت اختیار کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی۔

دوسرے روز کی منزل دیپالپور کا مشہور تاریخی شہر تھی۔ گورنمنٹ ڈگری کالج دیپالپور کے پرنسپل سے ملاقات کے لئے ناظم حلقہ اور محمد اشرف علی صاحب خصوصی طور پر کالج گئے۔ نعیم اختر عدنان اور ناظم حلقہ پر مشتمل دو رکنی وفد دیپالپور کی سب سے بڑی اور قدیمی شاہی مسجد کے خطیب و صدر مدرس مولانا محمد انور شاہ مدظلہ سے ملاقات کے لئے گیا۔ مولانا محترم نے اپنے مدرسے کا تفصیلی دورہ کروایا اور ضیافت سے نوازا۔ مولانا امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے خصوصی لگاؤ رکھتے ہیں۔ کئی سال قبل امیر تنظیم کا خطاب بھی اسی مسجد میں ہو چکا ہے۔ شام کو جلسہ خلافت کے عنوان سے ایک عوامی پروگرام ہوا جس سے جناب عبدالرزاق اور محمد اشرف وصی صاحب نے خطاب کیا۔ عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد لاہور واپسی سے پہلے اجتماعی دعا میں ساتھیوں نے اللہ رب العزت کے آگے اپنی کوتاہیوں کی معافی کی التجا کرتے ہوئے واپسی کی راہ لی۔

"اسرہ" کانبانوالہ کے زیر اہتمام دعوتی پروگرام

کانبانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی اسرہ کانبانوالہ کے زیر اہتمام گزشتہ دنوں ایک دعوتی و تربیتی اجتماع رفیق تنظیم عباس علی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ جس میں تنظیمی ساتھیوں کے علاوہ مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ دعوتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن مرزا ندیم بیگ نے کہا کہ پوری دنیا اور بالخصوص امت مسلمہ اس وقت عذاب الٰہی کی گرفت میں ہے اور اس کی اصل وجہ اللہ کی نافرمانی ہے۔ اس صورت حال سے بچاؤ صرف اور صرف اللہ کے نظام کو قائم کرنے میں ہے۔ اس کے بعد تربیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محمد اشرف ڈھلوں نے کہا کہ اس وقت استعمار اور باطل قوتیں پوری قوت کے ساتھ مسلمانوں کو ختم کرنے کے درپے ہیں اور اس وقت کی واحد سپریم پاور امریکہ اور اسرائیلی یہودی پوری دنیا کو اپنے تسلط میں جکڑنے کی فکر میں ہیں۔ ان حالات میں امت مسلمہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ غلبہ دین کے لئے اپنا تن من دھن قربان کر دے۔ ان کے بعد ناظم حلقہ شاہد اسلم نے سیرت صحابہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جانثاران محمد ﷺ وہ جد و جہد نے کی ہے جس کی پوری دنیا میں کوئی مثال نہیں ہے حضرت بلالؓ نے اپنے جسم کی چمڑی ادھڑوا لی۔ حضرت خبابؓ نے اپنے جسم کو آگ میں جلوایا حضرت سمیہؓ اور حضرت یاسرؓ نے شہادت کے جام نوش کر لئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آج ہم بھی دین حق کے لئے یہی راستہ اختیار کریں اسی میں دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

ڈسکہ میں ہفتہ وار دعوتی پروگرام

ڈسکہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی ڈسکہ کے زیر اہتمام ہفتہ وار دعوتی اجتماع امیر تنظیم محمد اقبال کے ہاں منعقد ہوا۔ جس میں نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ نے نیکی کے قرآنی تصور کے موضوع پر خطاب کیا انہوں نے کہا کہ قرآن کا تصور نیکی ہمارے قائم کردہ تصورات نیکی سے یکسر مختلف ہے۔ ہم نے جزئیات کو کل نیکی سمجھ رکھا ہے جبکہ قرآن نیکی کے اس کو تصور اجاگر کرتا ہے جو ایمان و یقین کے ساتھ ہو اور جس میں مقصد صرف اور صرف رضائے الٰہی کا حصول ہو اور اس کے لئے جان و مال کی قربانی کا تقاضا بھی آئے تو دریغ نہ کیا جائے۔

محمد اشرف ڈھلوں کو پھلکڑیوالی (ڈسکہ) کا نقیب اسرہ مقرر کر دیا گیا

پھلکڑیوالی ڈسکہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی گوجرانوالہ ڈویژن کے سینئر اور فعال رفیق محمد اشرف ڈھلوں کی خصوصی محنت اور توجہ سے پھلکڑیوالی میں دس افراد نے تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن محمد شاہد اسلم نے اس موقع پر خود شرکت کی اور پھلکڑیوالی میں تنظیم اسلامی کے اسرہ کا باقاعدہ قیام کا اعلان کیا اور محمد رفیق ڈھلوں کو نقیب اسرہ مقرر کیا۔ شامل ہونے والے نئے رفقاء میں محمد رفیق ڈھلوں' تحسین انور ڈھلوں۔ محمد اکرم چیمہ ۔ احسان اللہ چیمہ ۔ ڈاکٹر محمد ظفر۔ امان اللہ ۔ محمد ارشد۔ محمد رفیق چیمہ ۔ ماسٹر محمد اسلم باجوہ اور محمد لطیف ہیں۔

کراچی میں قرآنی دعوت

بعد نماز عصر بروز جمعۃ المبارک

نور احمد صدیقی صاحب۔ مکان نمبر ای / 68 بلاک جی غوثیہ بلوچ کالونی۔ گلی نمبر 6 اورنگی ٹاؤن سیکٹر 2/ 1 11

(بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

جماعت اسلامی کے رہنما مولانا گوہر الرحمن اور مولانا عبدالمالک کی ڈاکٹر اسرار احمد سے ملاقات

(نامہ نگار لاہور) جماعت اسلامی صوبہ سرحد کے رہنماؤں مولانا گوہر رحمان اور مولانا عبدالمالک نے قرآن اکیڈمی لاہور میں امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد سے تفصیلی ملاقات کی۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے جماعت اسلامی کے دونوں رہنماؤں کو تنظیم اسلامی کی دعوت نظریہ انقلاب اور اس کے طریق کار و منہج سے آگاہ کیا۔ ملاقات بڑے خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ دیگر امور کے علاوہ شوریٰ کی تشکیل اور امیر کے اختیارات کے حوالے سے بھی باہمی تبادلہ خیال ہوا۔

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ کے نام رفقاء کے تعزیتی خطوط۔

میں سوچتا ہوں کہ آپ کی والدہ محترمہ کتنی خوش قسمت ہیں کہ اپنے بیٹے کو دین کے لیے تن من دھن سے قربانی دیتے ہوئے دیکھ کر اس جہان فانی سے رخصت ہوئیں ہیں (اے آر افتخار گاؤں عباسیاں آزاد کشمیر)

اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے (آمین) (جناب اختر ندیم کراچی)

مرحومہ کی اولاد اور دیگر متعلقین کو اللہ تعالیٰ راہ ہدایت پر رکھے تاکہ ان کے لیے توشہ آخرت میں اضافہ ہو سکے۔ آمین ثم آمین۔ (رفقائے تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی)

ڈاکٹر صاحب ماں کی ممتا بھی ایک عجیب نعمت ہے۔ اس نعمت عظمیٰ کی قدر صرف وہی لوگ جانتے ہیں جو اس نعمت سے محروم ہو چکے ہیں۔ یہ دنیا دارالجزاء نہیں بلکہ دارالامتحان ہے۔ یہاں ہر کسی کو موت کا ذائقہ چکھنا پڑتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے اور آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے (رفقاء اسرہ سانگلہ ہل حلقہ غربی پنجاب جناب ڈاکٹر محمد حیات' ڈاکٹر عقیل احمد' وقار الحسن' عتیق احمد)

والدہ کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر فائز فرمائے۔ ہم سب کا یہی راستہ ہے بس آگے پیچھے کی بات ہے ہم سب اسی کی جانب لوٹنے والے ہیں۔ کامیابی اسی کی ہے جس پر اس ذات والا صفات نے اپنا فضل و کرم فرما دیا۔ دعا ہے کہ رب العزت ہم سب کو ایسے گروہ میں شامل فرما دے جس سے وہ راضی ہوتا ہے۔ (سید برھان علی کوئٹہ)

آپ کی والدہ محترمہ پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے اور آپ کو صبر اور بلند حوصلہ عطا فرمائے تاکہ آپ اس رنج و غم کے موقع سے عہدہ برآ ہو کر تنظیمی کاموں میں یکسوئی سے فرائض انجام دے سکیں (میجر محمد اسماعیل کھاریاں کینٹ)

والدین کی شفقت اور محبت فطری امر ہے' ان کی جدائی پر صدمہ لازمی امر ہے دعا ہے کہ اللہ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آمین (غلام اصغر صدیقی پتوکی)

دنیا میں والدین کی موجودگی باعث رحمت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (محمد طفیل سیالکوٹ کینٹ)

ہم سب رفقاء آپ کی والدہ کی وفات کے موقعہ پر آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں (رفقائے اسرہ حیدر آباد نقیب جناب عبدالقادر)

جناب والا یہ خبر سن کر دلی صدمہ ہوا ہے لیکن ہمیں تو اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب ہے ہم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو عالم برزخ اور عالم حشر دونوں جگہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے آمین۔ (ظہور حسین ابو ظبی)

دعا گو ہوں کہ اللہ جل جلالہ اپنے فضل و رحمت سے انہیں جنت الفردوس عطا فرمائے اور ان کے اعمال صالحہ کو ترقی دے کر مزید اجر عظیم عطا فرمائے۔ موت ایک حقیقت ہے جس سے مفر نہیں حیات بعد الممات کو کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے لیکن ہر انسان موت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ صدمے انسان کا مقدر ہیں اور بندہ مومن کا امتحان بھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے تمام معاملات کو سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق طے کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ امیر محترم اور تمام احباب کی خدمت میں سلام ہو۔
(خادم حسین رفیق تنظیم اسلامی ابو ظبی)

والدہ کی وفات ایک عظیم سانحہ ہے جنازہ کی عدم اطلاع کی وجہ سے شرکت نہ ہو سکی۔ نماز جمعہ کے بعد خصوصی دعا کروائی گئی اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (میاں محمد افضل اردو بازار لاہور)

آپ کی والدہ محترمہ کی وفات کی خبر سن کر مجھ سمیت میرے تمام رفقاء کو دلی صدمہ پہنچا۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دین کی جملہ کاوشوں کو ان کے حق میں صدقہ جاریہ بنائے۔ (آپ کا دینی بھائی محمد نسیم الدین)